السنّة النبوية وعلومها
www.sunnah.global

نذر کا کفارہ وہی ہے، جو قسم کا ہے

عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا : "نذر کا کفارہ وہی ہے، جو قسم کا ہے"۔

[صحیح] [اسے امام مسلم نے روایت کیا ہے۔]

اس حدیث میں بتایا گیا ہے کہ نذر کا کفارہ وہی ہے، جو قسم کا ہے۔ یعنی دس مسکینوں کو کھانا کھلانا، یا انہیں پہننے کو کپڑے دینا یا کسی غلام کو غلامی کے بندھن سے آزاد کرنا۔ اگر ان میں سے کسی کی طاقت نہ ہو، تو تین روزے رکھنا۔ واضح رہے کہ یہ کفارہ اس وقت ادا کرنا ہے، جب آدمی نذر پوری نہ کرے۔ اس بات کا بھی دھیان رہے کہ اس حدیث سے مقصود نذر کی کئی قسمیں ہیں: پہلی قسم یہ ہے کہ آدمی مطلق نذر مانے، مثلا یہ کہے کہ میرے اوپر اللہ کے لیے نذر ہے۔ وہ کسی چیز کا ذکر نہ کرے۔ یا پھر کہے کہ اگر میں نے ایسا کیا تو میرے اوپر اللہ کے لیے نذر ہے۔ ایسے میں اگر آدمی نذر کی پابندی نہیں کرتا، تو اس پر کفارہ واجب ہے۔ دوسری قسم یہ ہے کہ آدمی کسی گناہ کے ارتکاب یا کسی واجب کو چھوڑنے کی نذر مانے۔ ایسے میں اس پر نذر کو توڑنا واجب ہے، کیونکہ عائشہ رضی اللہ عنہا کی مرفوع حدیث ہے : "کسی گناہ کے ارتکاب کی نذر ماننا درست نہیں ہے اور اس کا کفارہ وہی ہے جو قسم کا کفارہ ہے۔" اسے ابوداود، نسائی، ترمذی، ابن ماجہ اور احمد نے روایت کیا ہے اور البانی رحمہ اللہ نے صحیح قرار دیا ہے۔ تیسری قسم یہ ہے کہ آدمی ایسی نذر مانے، جسے پورا کرنے کی اس کے پاس طاقت نہ ہو اور وہ اس کے لیے بہت بڑی مشقت کا سبب بن جائے۔ چاہے وہ مسلسل بدنی عبادت ہو یا ناقابل برداشت مالی نفقہ کا بوجھ۔ اس طرح کی نذر ماننے والے پر نذر کا کفارہ واجب ہے، کیونکہ بیہقی نے عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت کیا ہے کہ ایک آدمی نے اپنا پورا مال مسکینوں کو صدقہ میں دے دیا، تو انہوں نے کہا کہ اسے قسم کا کفارہ ادا کرنا ہے۔ چوتھی قسم یہ ہے کہ آدمی اللہ کی نزدیکی حاصل کرنے کے لیے نماز، روزہ، حج اور عمرہ وغیرہ کی نذر مانے۔ ایسی نذر کو پورا کرنا واجب ہے۔ چاہے وہ مطلق نذر ہو یا اسے کسی نعمت کے حصول یا عذاب سے بچاو پر معلق رکھا ہو۔ مثلا کوئی یہ کہے کہ اگر اللہ نے میرے مریض کو شفا دے دی یا میرا غائب مال محفوظ رہا تو وہ ایسا کرے گا۔ یا پھر کسی عبادت کی قسم کھائے۔ مثلا یہ کہے کہ اگر میرا مال محفوظ رہا تو میں اتنا صدقہ کر دوں گا۔ ایسی صورت میں اگر شرط پائی جاتی ہے، تو اسے پورا کرنا واجب ہوگا۔